روزنامہ
الفضل
FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
ہفتہ 2 جنوری 2010ء 15 محرم 1431 ہجری 2 صلح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 1

118 ویں جلسہ سالانہ قادیان سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب 28 دسمبر 2009ء

اطاعت وتقویٰ اختیار کرنے، اعلیٰ اخلاق اپنانے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی خصوصی تلقین

وعدوں کا سچا خدا وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے

تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ، خدا تعالیٰ سے ڈرو تا اس آخرت کے دن کے ڈر سے امن میں رہو

ادارہ اس خطاب کا خلاصہ اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

قادیان میں جماعت احمدیہ بھارت کے 118 ویں جلسہ سالانہ 2009ء کا آغاز مورخہ 26 دسمبر سے ہوا جو کہ خدا تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور برکات کو سمیٹتے ہوئے مورخہ 28 دسمبر 2009ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اختتامی خطاب کے ساتھ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ حضور انور نے طاہر ہال بیت الفتوح مورڈن لندن سے جلسہ قادیان کا اختتامی خطاب فرمایا جس میں جلسہ گاہ قادیان کے سٹیج کی طرح سٹیج تیار کر کے پوری طرح جلسہ کا ماحول بنایا گیا اور طاہر ہال حاضرین سے بھرا ہوا تھا۔ حضور انور کا یہ خطاب مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور ایم ٹی اے کی سکرین پر جلسہ گاہ قادیان اور جلسہ گاہ لندن کے لائیو نظارے حضور انور کے خطاب کے دوران مسلسل نشر ہوئے اور اس طرح قادیان کے علاوہ دنیا کے 195 ممالک میں بسنے والے کروڑوں احمدی حضور انور کے اس ایمان افروز خطاب سے مستفیض ہوئے۔ پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3 بجکر 25 منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ لندن میں تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد پر قادیان اور لندن دونوں جلسہ گاہوں سے دیر تک نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوتے رہے۔ جلسہ کے اختتامی سیشن کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم فیروز عالم صاحب نے سورۃ الحجرات کے آخری رکوع کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا جبکہ مکرم محمود الحسن صاحب نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام: ؎

ہے شکر رب عزو جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ جس کے بعد حضور انور نے اختتامی خطاب فرمایا۔ تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج قادیان کا جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین حق کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کا جو کام اس بستی کے اس شخص کے سپرد کیا گیا تھا جو اللہ تعالیٰ کی محبت میں فنا تھا۔ اس نے دین حق کو دنیا میں پھیلانے، دنیا سے شرک ختم کرنے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو خدا تعالیٰ کے حضور جھکانے کیلئے اپنی تمام تر طاقتیں خرچ کر دیں، وہ دعاؤں کے ذریعے عرش کو ہلا دینے کے ساتھ ساتھ ظاہری اور دنیاوی تدبیریں بھی اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ بروئے کار لائے اور دعوت الی اللہ کا حق ادا کر دیا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو انی معک کہہ کر یہ تسلی بھی دی تھی کہ اس کام سے پریشان مت ہو، تو جہاں بھی ہو میں تیرے ساتھ ہوں، میں تیری مدد کروں گا، میں ہمیشہ کیلئے تیرا چارہ اور سہارا اور تیرا نہایت قوی بازو ہوں۔ فرمایا کہ پھر ایک دنیا نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس جری اللہ نے دین حق کا نہ صرف دفاع کیا بلکہ دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ مخلصین اور متقین کی ایک جماعت اپنے رفقاء میں قائم فرما دی، وہ بھی اپنی زندگیوں میں عظیم الشان پاک تبدیلیاں لا کر اس پیغام کو آگے پہنچانے والے بن گئے، عبادتوں کے معیار قائم کئے، اعلیٰ اخلاق اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کے معیار قائم کئے، محبت و پیار اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کرتے چلے گئے اور اس طرح یہ جاگ ایک سے دوسرے کو لگتی چلی گئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے دعوے کے بعد بھرپور مخالفت کے باوجود وہ جماعت احمدیہ کی ترقی کی رفتار میں ذرہ بھر بھی فرق نہ ڈال سکے۔ پھر قادیان کی یہی بستی تھی جس میں آپ کی وفات کے بعد تقویٰ پر چلتے ہوئے احمدیوں نے خلافت احمدیہ کے ساتھ جڑے رہنے کا عہد کیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ اپنی تائید ونصرت کے وعدے کے مطابق جماعت کی وسعت کو اسی طرح جاری رکھا، جماعت کی مضبوطی اور استحکام کے نئے سے نئے باب کھلتے چلے گئے اور آج تک کھل رہے ہیں اور خدا کے فضل سے آئندہ بھی کھلتے چلے جائیں گے لیکن اس کے لئے ضروری شرط تقویٰ ہے اور اس مقصد کے حصول کیلئے اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کا عہد اور اس پر عمل ہے۔ جب تک کامل اطاعت کے نظارے نظر آتے رہیں گے، ان برکات سے فیض پاتے چلے جائیں گے جن کو اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کیلئے مقدر کر دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کہاں حضرت مسیح موعود کے زمانے میں یورپ اور امریکہ کی ہمدردی کے منصوبے زیر غور تھے اور کہاں آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ اور امریکہ سمیت دنیا کے 195 ممالک میں بیٹھ کر ان کی ہمدردی کے منصوبے بنانے کی خدا تعالیٰ خلافت احمدیہ کو توفیق دے رہا ہے۔ آج ہر عقلمند حکومت کو پتہ ہے کہ اگر محبت اور امن کی ضمانت کہیں

باقی صفحہ 12 پر

زندہ چھوڑ دیا

جنگ احد میں حضرت مصعب بن عمیرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم بردار تھے۔ شدید گھمسان کی لڑائی میں وہ شہید ہو گئے تو حضرت علیؓ نے آگے بڑھ کر علم سنبھالا اور بے جگری کے ساتھ داد شجاعت دی۔ مشرکین کے علم بردار ابوسعد بن ابی طلحہ نے آپ کو مقابلہ کے لئے للکارا۔ شیر خدا نے آگے بڑھ کر ایسا ہاتھ مارا کہ فرش خاک پر تڑپنے لگا اور لجاجت کے ساتھ زندگی کی بھیک مانگنے لگا۔ دشمن کی اس کیفیت پر حضرت علیؓ کو رحم آ گیا اور وہ اسے زندہ چھوڑ کر واپس چلے آئے۔

﴿اسداللہ ص 166﴾

محبت اور مسکراہٹ

مجلس نصرت جہاں کے بانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب واقف ڈاکٹرز اور اساتذہ کو افریقہ کیلئے روانہ فرماتے تو الوداعی ملاقات میں عام طور پر یہ دو بنیادی نصیحتیں فرماتے۔

1۔ اپنے رب سے بے وفائی نہیں کرنی۔
2۔ افریقن لوگوں سے پیار کرنا ہے۔

اس کے علاوہ بھی حسب حالات جانے والوں کو ضروری امور کی تلقین فرماتے اور بھرپور دعاؤں سے میدان عمل کیلئے روانہ فرماتے۔

15 جنوری 1981ء کو حضور نے نائیجیریا کیلئے تیار دو واقف اساتذہ کو ملاقات کا شرف بخشا اور جو نصیحت فرمائی وہ آج بھی اتنی ہی ضروری اور لائق عمل ہے جتنی 1981ء میں تھی۔

حضور نے مندرجہ ذیل تین باتوں کا خیال رکھنے کی نصیحت فرمائی۔

1۔ دل جیتنے کیلئے محبت اور مسکراہٹ کا استعمال کریں
2۔ ان لوگوں سے احسان کا سلوک کریں اور جہاں تک ممکن ہو ان کی مدد کریں۔
3۔ افریقن بھائیوں کیلئے دعا کریں۔

فی الوقت میدان عمل میں موجود ہمارے واقفین بھائیوں اور بہنوں کیلئے آج بھی ان نصائح پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں پیارے آقا کی نصائح پر عمل کر کے مفید وجود بننے اور بابرکت کام کرنے کی سعادت ہمیشہ عطا کرتا رہے۔ آمین

﴿مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ﴾

نیا سال مبارک

ادارہ الفضل کی طرف سے احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو نیا سال مبارک ہو۔

مبارک صد مبارک

اللہ تعالیٰ سال نو میں اور آئندہ ہمیں ڈھیروں خوشیاں عطا فرماتا چلا جائے، وطن عزیز کو اپنی حفظ و امان میں رکھے نیز خلافت احمدیہ کی برکتیں ہمیشہ جاری وساری رہیں۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

3

جامعہ جرمنی کی عمارت کا سنگ بنیاد، حضور انور کا خطاب اور نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

14 دسمبر 2009ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سات بجکر بیس منٹ پر بیت السلام برسلز میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب بیلجیئم سے دریافت فرمایا کہ اس نماز کے ہال میں کتنے لوگ آجاتے ہیں۔ امیر صاحب نے بتایا کہ 70 کے قریب اس ہال کے اندر آجاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ تعداد تو اس سے زیادہ ہے۔ امیر صاحب نے بتایا کہ تنگ ہوکر ساتھ ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نماز باہر مارکی میں ادا کر لیتے۔ اس پر امیر صاحب نے عرض کی کہ باہر آج شدید سردی ہے اور گاڑیوں پر بھی برف جمی ہوئی ہے اس لئے نماز مشن کے اندر ادا کرنے کا پروگرام رکھا تھا۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے مشن ہاؤس سے باہر تشریف لائے پھر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جرمنی کے لئے روانگی

آج بیلجیئم کا دورہ مکمل کرنے کے بعد جرمنی روانگی کا پروگرام تھا۔ روانگی سے قبل دس بجے مکرم امیر صاحب جماعت بیلجیئم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور نے مشن ہاؤس کے تعلق میں بعض ہدایات دیں۔

صبح سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔ بہت سے احباب جو صبح نماز فجر کے لئے آئے تھے۔ مشن ہاؤس میں ہی رکے ہوئے تھے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی روانگی کے بعد ہی یہاں سے جائیں گے۔ ان احباب میں نومبائعین بھی شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان سب احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی اور پھر قافلہ بیلجیئم مشن ہاؤس سے جرمنی (Germany) کے لئے روانہ ہوا۔

جماعت بیلجیئم کی دو گاڑیاں قافلے کے ساتھ تھیں، ان میں سے ایک گاڑی قافلے کو Escort کر رہی تھی۔ پروگرام کے مطابق ان دونوں گاڑیوں نے بیلجیئم اور جرمنی کے بارڈر Aachen تک ساتھ جانا تھا اور وہاں سے جماعت جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہنا تھا۔

برسلز سے Aachen بارڈر کا فاصلہ 150 کلومیٹر ہے، گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قافلہ آخن بارڈر پر پہنچا جہاں مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاوزر صاحب، مربی انچارج صاحب جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب، مکرم عدیل عباسی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت جرمنی، مکرم یحییٰ زاہد صاحب اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری، مکرم عبداللہ سپرا صاحب اور مکرم حافظ مظفر عمران صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت گاڑی سے باہر تشریف لائے اور ان سب آنے والے احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور انور نے کچھ دیر کے لئے امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرمائی۔

یہاں آگے روانگی سے قبل حضور انور نے بیلجیئم سے یہاں تک ساتھ آنے والے احباب امیر صاحب بیلجیئم، مربی انچارج صاحب بیلجیئم، جنرل سیکرٹری صاحب، صدر مجلس خدام الاحمدیہ اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بیت السبوح میں آمد

قریباً دوپہر بارہ بجے یہاں سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے بیت السبوح فرینکفرٹ کا فاصلہ 262 کلومیٹر ہے۔ جماعت جرمنی کی ایک گاڑی قافلے کو Escort کر رہی تھی اور دوسری دو گاڑیاں قافلے کے پیچھے تھیں۔ دو گھنٹے کے سفر کے بعد دوپہر دو بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود ہوا۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت السبوح کے بیرونی گیٹ سے داخل ہوئی۔ احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد نے جن میں خواتین، مرد، بچے، بوڑھے سبھی شامل تھے۔ نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے، فضا مسلسل نعروں سے گونج رہی تھی۔ اھلاً وسھلاً ومرحبا کی آوازیں ہر طرف سے بلند ہو رہی تھیں۔ بیت السبوح کے اس احاطہ کو خوبصورت رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ بچیاں اور بچے رنگ برنگے کپڑے پہنے ہوئے اپنے ہاتھوں میں پرچم لہراتے ہوئے استقبالیہ گیت پڑھ رہے تھے، خواتین اور مرد ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ فرینکفرٹ کی جماعت کے علاوہ لوکل امارات Rodgau، Dieburg، Wiesbaden، Friedberg، Offenbach، Hoch-Taunus، Main-Taunus اور Hanau سے بھی بہت بڑی تعداد میں مرد و خواتین اور بچے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے بیت السبوح پہنچے تھے۔ جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ مکرم ادریس احمد صاحب لوکل امیر فرینکفرٹ، مکرم مبارک احمد تنویر صاحب نائب امیر اور مکرم ڈاکٹر محمود احمد عامر صاحب نائب امیر جرمنی نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کے پاس سے گزرتے ہوئے السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے شام کے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور پھر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ Augsburg، Peine اور فرینکفرٹ کے اردگرد کی جماعتوں سے آنے والی 19 فیملیز کے 95 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان ملاقات کرنے والی فیملیز نے حضور انور کی خدمت میں اپنے مسائل اور مشکلات پیش کر کے دعا کی درخواست کی۔ بچوں اور بچیوں نے اپنی تعلیم میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں لیں۔ بڑے بچوں کو حضور انور نے قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ان سبھی فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعائیں لیتے ہوئے یہاں سے رخصت ہوئے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام سات بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ نے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

1۔ عزیزہ لبیبہ طاہر بنت مکرم طاہر احمد صاحب (مربی بلغاریہ) حال جرمنی کا نکاح عزیزم طاہر احمد ملک ابن مکرم محمود احمد ملک صاحب آف کینیڈا کے ساتھ۔

2۔ عزیزہ تنویر الاسلام احمد بنت مکرم نصیر احمد صاحب آف جرمنی کا نکاح عزیزم سلمان رسول ابن مکرم اعزاز رسول صاحب جرمنی کے ساتھ

3۔ عزیزہ طاہرہ رفیق شیخ بنت مکرم رفیق احمد شیخ صاحب مرحوم آف جرمنی کا نکاح عزیزم عدیل خرم عباسی ابن مکرم شاہد احمد عباسی صاحب جرمنی کے ساتھ

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور فریقین نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعدازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم طاہر احمد صاحب مربی بلغاریہ کی بیٹی عزیزہ لبیبہ طاہر کا رخصتانہ کا پروگرام آج ہی تھا اور جماعتی سنٹر بیت السبوح کے ایک ہال میں اس کا انتظام کیا گیا تھا۔ پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رخصتانہ کی اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے اور اس تقریب کو رونق بخشی اور بچی کو اپنی دعاؤں سے رخصت کیا۔ ساڑھے آٹھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

15 دسمبر 2009ء

صبح سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جامعہ احمدیہ جرمنی کی عمارت کا سنگ بنیاد

آج پروگرام کے مطابق Riedstadat شہر میں جامعہ احمدیہ جرمنی کی عمارت کی سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔

Riedstadat شہر ایک تاریخی شہر ہے۔ اس کی آبادی 25 ہزار نفوس پر مشتمل ہے اور یہ ضلع Grob-Gerau میں رقبہ کے لحاظ سے سب سے بڑا شہر ہے۔ بیت السبوح فرینکفرٹ سے اس کا فاصلہ 57 کلومیٹر ہے۔ اس شہر میں جماعت کا تعارف 1985ء میں ہوا۔ جب بعض احمدی خاندان یہاں آباد ہوئے۔ ستمبر 1987ء میں یہاں باقاعدہ جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ یہاں کی مقامی جماعت کو بیت العزیز کی تعمیر کی توفیق ملی۔ اس بیت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح

الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 30/اگست 2009ء کو فرمایا۔

گیارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور شہر Riedstadat کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد بیت العزیز ایڈشٹڈ تشریف آوری ہوئی۔ جہاں طلباء جامعہ احمدیہ جرمنی اور مقامی جماعتوں کے احباب جماعت مرد و خواتین نے ایک بڑی تعداد میں جمع ہوکر حضور انور کا پُرتپاک استقبال کیا۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت کے قریب پہنچی۔ احباب نے پُرجوش انداز میں نعرے لگائے اور بچوں بچیوں نے کورس کی صورت میں گیت پیش کئے اور اپنے پیارے آقا کو ایک بار پھر Riedstadat کی زمین پر خوش آمدید کہا۔ ایک طفل عزیزم احسان احمد نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے اور ایک بچی عزیزہ عائلہ احمد نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ سنگ بنیاد کی اس تقریب کے لئے مرد اور عورتوں کے لئے علیحدہ مارکیز لگائی گئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ مارکی میں تشریف لے آئے جہاں تقریب کا آغاز ہوا۔

تلاوت قرآن کریم اور اس کا اردو ترجمہ احمد کمال صاحب نے پیش کیا۔ جرمن ترجمہ شعیب عمر صاحب نے پیش کیا۔ بعدازاں مکرم امیر صاحب جرمنی نے تعارفی تقریر کی۔

مکرم امیر صاحب جرمنی کی تقریر

امیر صاحب جرمنی نے اپنی تقریر میں سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا کہ یہ حضور کی دعائیں اور راہنمائی ہی تھی کہ ہم آج اس مبارک دن تک پہنچے ہیں۔ اس عظیم ادارے کی بنیاد حضرت مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ نے اس وقت رکھی جب آپ کے دو رفقاء اور جماعت کے دو عظیم الشان علماء حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی وفات ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے اس وقت ایک ایسے ادارے کی ضرورت محسوس کی جو آنے والے وقتوں میں جماعت کے لئے جید علماء پیدا کر سکے۔ گزشتہ سو سالوں میں اس ادارے نے سینکڑوں ایسے علماء تیار کئے جنہوں نے اکناف عالم میں جماعت کی اشاعت کی اور اس کا محبت کا پیغام پھیلایا۔

امیر صاحب نے بتایا کہ نومبر 2007ء کو ایک جماعتی وفد یہاں کے میئر سے ملا۔ میئر نے نہ صرف بخوشی اس منصوبے کی منظوری عنایت کی بلکہ بعد میں کئی مواقع پر اس سلسلے میں ہماری مدد کی۔ یہ جگہ 2008ء میں خریدی گئی اور یکم مئی 2009ء میں اس کا قبضہ ملا۔

امیر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ اس منصوبے کو بابرکت کرے اور ہمیں اسے مکمل کرنے کی توفیق عطا کرے اور اس راہ میں آنے والی مشکلات کو اپنی جناب سے دور فرمائے۔

کمشنر ضلع گروس گیراؤ کا ایڈریس

امیر صاحب کی اس تعارفی تقریر کے بعد Mr. Thomas Will کمشنر ضلع گروس گیراؤ و مقامی پارلیمانی ممبر نے اپنا ایڈریس پیش کیا موصوف نے کہا۔

میں نے پچھلے دنوں ایک حکایت پڑھی جس کا مطلب تھا کہ ہر روز ایک نئے آغاز کی مانند ہوتا ہے۔ میں اس فقرے کو مکمل کرنا چاہتا ہوں کہ بعض دن ایسے ہوتے ہیں جن سے ایک بہت خاص بات کا آغاز ہوتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج کا دن نہ صرف جماعت احمدیہ کے لئے تاریخ کے ایک نئے باب کا آغاز ہے بلکہ Riedstadat شہر کے لئے بھی ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ اس سے پہلے ہمارے شہر میں کوئی مذہبی جامعہ موجود نہیں۔ میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے ہمارے علاقے میں یہ قدم اٹھایا ہے۔ میں آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہنا چاہتا ہوں اور آپ کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ آپ نے ایک بہت اچھے اور موزوں علاقے کا انتخاب کیا ہے۔ کیونکہ ہمارا شہر Riedstadat اور اس سے ملحقہ تمام علاقوں کا مطمح نظر رواداری اور فراخدلی ہے۔ قریباً سو سے زائد قومیتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ہمارے شہر میں رہتے ہیں جن میں جنگ کے بعد ہجرت کرنے والے اور دوسرے لوگ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بھی کئی مواقع ایسے آئے کہ لوگوں نے اس علاقے کا رخ کیا۔

موصوف نے اپنا ایڈریس جاری رکھتے ہوئے کہا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ امن و آشتی کا ماحول آپ کو اپنے جامعہ کے لئے نہایت عمدگی سے مدد دے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ ادارہ تادیر امن و آشتی اور محبت کی فضا بلند کرتا رہے۔

Riedstadat کے میئر کا ایڈریس

اس کے بعد شہر Riedstadat کے میئر Mr. Gerald Kummer نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ میئر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مخاطب ہوئے ہوئے کہا کہ:

آپ جیسا مقدس وجود میرے لئے اور اس شہر کے لئے باعث صدافتخار ہے کہ حضور ہمارے شہر میں تشریف لائے ہیں۔ 19ویں صدی میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ مذہب اور دین دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ میں نے سوچا کہ کیا ایک میئر کے لئے یہ بات درست ہے کہ ایک مذہبی ادارے کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شریک ہو؟ اس کا جواب مجھے ہاں میں دینا پڑا۔ کیونکہ یہ بات آئین کا حصہ ہے کہ ہم سب مل کر دینی رواداری کے لئے کوشش کریں۔ مذہبی آزادی ایک اہم موضوع ہے۔ اس لئے بیت بنانے میں بھی ہم نے آپ کی بھرپور مدد کی۔ بطور میئر میں نے بھی اس میں اپنا حصہ ڈالا اور مزید ڈالنا چاہتا ہوں۔

آپ کا موٹو ہے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم سب کو بتائیں کہ دین حق ایک نہایت امن پسند مذہب ہے۔

میئر نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ تقریر کرنا کافی نہیں ہوتا بلکہ عمل کرنا بھی ضروری ہے اور دراصل اس ادارے کی تعمیر ایک خاص عمل ہے۔ جس سے معاشرے میں رواداری پیدا کرنے میں مدد حاصل ہوگی۔ اس شہر میں George Buchner جیسا عظیم رائٹر پیدا ہوا۔ اس کا بھی یہی نظریہ تھا کہ حقیقی امن صرف تب ممکن ہے جب ہم ہر ایک کو اس کا وہ حق دیں جو ہر ایک انسان کا بنیادی حق ہوتا ہے۔

ان دونوں ایڈریسز کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطاب بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر شروع ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

الحمدللہ کہ آج اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ جرمنی کو یہ توفیق عطا فرما رہا ہے کہ جامعات احمدیہ کے اجراء کا جو سلسلہ دنیا میں شروع ہوا ہے اس میں گو کہ جماعت جرمنی گزشتہ سال شامل ہو چکی ہے۔ لیکن عمارت بنانے کی توفیق اس کو اس سال مل رہی ہے اور آج انشاءاللہ اس کی بنیاد رکھی جائے گی۔

امیر صاحب نے اپنی تقریر میں، مختصر تقریر میں جامعہ کے قیام کے مقصد کو کہ کیوں حضرت مسیح موعود کو فکر پیدا ہوئی اور یہ خیال پیدا ہوا کہ ہمیں علماء تیار کرنے چاہئیں۔ اس کے لئے مدرسہ اور جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔ یہ وہ مقاصد ہیں جو ہمارے جامعہ کے طلباء اپنے ذہن میں رکھتے ہیں کن دو بزرگوں کے بعد جامعہ احمدیہ قائم کیا گیا جن کا نام حضرت مسیح موعود نے لیا۔ حضرت مولانا برہان الدین جہلمی صاحب اور حضرت مولانا عبدالکریم صاحب اس بات کو تو بہرحال جب جامعہ احمدیہ کا افتتاح ہوا ہے اس وقت میں نے طلباء کو کہا تھا کہ اپنے سامنے رکھیں۔ یہ وہ دور ہے جس میں علم کا بھی معیار قائم کیا گیا ان دو بزرگوں کی طرف سے اور وفا اور اخلاص اور تکلیفیں برداشت کرنے کا بھی ایک معیار قائم کیا گیا ان دو بزرگوں کی طرف سے اس وقت تفصیل میں جانے کا وقت نہیں ان دونوں کے آپ واقعات پڑھیں تو آپ کو پتہ لگ جائے گا۔

اب میں آتا ہوں اس شہر کی دو اہم شخصیات جو یہاں تشریف لائیں۔ ان میں سے ایک کمشنر صاحب Mr. Will اور دوسرے میئر ہیں اس علاقے کے Mr. Kummer۔ ان کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے نہ صرف یہاں ہمیں جامعہ کی تعمیر کی اجازت دی بلکہ آج کے اس دن اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے بھی تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزاء دے۔

امیر صاحب نے بھی ذکر کیا اور انہوں نے بھی مختصر اپنی تقریر میں ذکر کیا کہ طلباء جامعہ احمدیہ حضرت مسیح موعود کے پیغام کو آگے پہنچانے والے ہوں اور انہوں نے (یہ شاید کمشنر صاحب نے ذکر کیا) کہ جامعہ احمدیہ اس علاقے میں ایک دینی مدرسہ جو قائم ہو رہا ہے۔ آپ کو آزادی سے اپنی دینی تعلیم حاصل کرنے اور اس ماحول میں رہنے کا موقع اس جگہ میسر آئے گا۔ لیکن ایک بات میں واضح کرنا چاہتا ہوں تلاوت کے حوالے سے بھی۔ تلاوت جو کی گئی ہے، اس میں دو باتیں جو بیان کی گئیں یا سامنے رکھی گئیں بڑی اہم باتیں ہیں کہ ہمارے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے اکٹھا کر دیا، نہیں تو تم لوگ آگ کے گڑھے میں گرنے والے تھے اور تمہیں ہدایت کی طرف راہنمائی کی اور تم لوگ وہ ہو جو بھلائی کی طرف بلانے والے ہو۔ خیر کی طرف بلانے والے ہو اور نیکیوں کا حکم دینے والے ہو اور برائیوں سے روکنے والے ہو اور یہی لوگ ہیں جو فلاح چاہتے ہیں۔ یہ تو ایک چیز ہے جو اپنے اندر بھی آپ نے رائج کرنی ہے۔ آپس میں محبت و پیار پیدا کرنا یہ ہر احمدی کا فرض ہے۔ قطع نظر اس کے کہ اس نے دینی تعلیم حاصل کی کہ نہیں۔ ہر احمدی جو کسی بھی جگہ رہتا ہے وہ آپس میں محبت اور پیار کو فروغ دینے والا اور بھلائی کی طرف بلانے والا ہے اور بھلائی کی تلقین کرنے والا ہے اور ہونا چاہئے۔ لیکن طلباء جامعہ احمدیہ جو ہیں، خاص طور پر اس بات کی تربیت حاصل کرتے ہیں۔ اس بات کی تعلیم ان کو دی جاتی ہے کہ جو دینی علم انہوں نے حاصل کیا ہے اس کو صرف علم کی حد تک اپنے دماغ میں نہ رکھیں بلکہ جو قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود کے کلام کا علم حاصل کریں، اس کو پھر حقیقی رنگ میں بھلائیوں کے پھیلانے اور آپس میں محبت اور بھائی چارے کی تلقین کرنے کے لئے استعمال میں لائیں اور وہ اسی وقت ہوگا جب خود بھی وہ اس پر عمل کرتے رہے ہوں گے۔ یہ تو ہے ایک اندرونی تربیت جو عام طور پر ہر احمدی اور خاص طور پر جامعہ احمدیہ کے طلباء کا فرض ہے۔

دوسری بات اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بتائی کہ تم وہ امت ہو، خیر امت ہو جو لوگوں کی بھلائی کے لئے نکالی گئی ہے۔ ایک دوسری جگہ بیان فرمایا اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ دو کام ہیں اہم، جو دینی جماعت کے کرنے والے ہوتے ہیں۔ ایک آپس میں محبت اور پیار کی فضا پیدا کرنا، نیکیوں کی تلقین کرنا اور اپنے ماحول میں حسن سلوک سے رہنا۔

دوسرے علاوہ جماعت کے اپنے معاشرے میں اس کو لاگو کرنا۔ پھر یہ ہے کہ اس پیغام کو دوسروں تک پہنچانا جو کہ بھلائی کا پیغام ہے اسے ہم نے حاصل کیا

ہے، سیکھا ہے اس علم کو اور اب ہم آپ تک پہنچا رہے ہیں۔ تو یہ دو مقصد ہیں جو جامعہ احمدیہ کے طلباء کو اپنے سامنے رکھنے چاہئیں اور اس بات کو ثابت کرنا ہے۔ آپ نے اس علاقے کے لوگوں کو، جیسا کہ میئر صاحب نے بھی حسن ظن رکھا ہے اور کمشنر صاحب نے بھی کہ یہ دو کام ہیں جو ہم نے کرنے ہیں۔ آپس میں ہم اس طرح رہیں گے کہ تب یہ احساس نہیں ہوگا۔ کیونکہ اداروں میں، سکولوں میں، انسٹیٹیوشنز میں نوجوانوں میں بعض دفعہ ایسی باتیں ہو جاتی ہیں جو معاشرے کے ماحول میں بدمزگی پیدا کرتی ہیں۔ آپس میں لڑائیاں بھی ہوتی ہیں۔ لیکن یہاں آپ لوگ وہ لوگ ہیں، وہ کریم ہیں جماعت احمدیہ کی یا آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کریم بنیں جماعت احمدیہ کی، وہ معیار حاصل کرنے والے بنیں جن کا ان چیزوں سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ پیار اور محبت اور جب آپ سڑکوں پر جا رہے ہوں، ظاہر ہے سارا دن آپ نے، ہر وقت آپ نے جامعہ کے اندر نہیں رہنا، باہر بھی جائیں گے، بازار میں بھی جائیں گے، گلیوں میں بھی پھریں گے، سڑکوں پہ بھی پھریں گے ایک دوسرے سے اردگرد کے ماحول میں آپ کا رابطہ بھی ہوگا۔ وہاں ہر ایک پہ یہ ثابت کرنا ہوگا کہ ہم وہ لوگ ہیں جو بھلائی پھیلانے والے اور آپس میں محبت اور پیار سے رہنے والے لوگ ہیں۔ آپس میں جا رہے ہوں تو پتہ لگے اس علاقے کے لوگوں کو، جس طرح انہوں نے کہا کہ سو سے زیادہ قومیتوں کے لوگ یہاں رہتے ہیں۔ مختلف قسم کے لوگ یہاں رہتے ہیں۔ ان کو یہ احساس ہو کہ یہ لوگ جو آئے ہیں اس علاقے میں نئے طلباء جامعہ احمدیہ، گو کہ احمدی یہاں پہلے سے موجود ہیں۔ لیکن یہ طلباء اس ادارے میں پڑھنے کے لئے آئے ہیں جو جماعت احمدیہ نے قائم کیا ہے، اس کا مقصد (دین) کی تعلیم کو ان طلباء میں داخل کرکے، اس کے نور سے بھر کے پھر اس کو آگے پھیلانا ہے۔ ان لوگوں کے اپنے کردار جو ہیں ایسے اعلیٰ ہیں کہ ان کو دیکھ کر ہمیں جو شہر کے رہنے والے دوسرے لوگ ہیں ان کو بھی نمونہ حاصل کرنا چاہئے۔ یہ نوجوان لڑکے جو اٹھارہ انیس سال سے بیس بائیس سال تک کی عمر کے ہیں۔ یہ ایسے وجود ہیں، ایسے لوگ ہیں جن میں سے پیار اور محبت اور بھائی چارہ ٹپک رہا ہے۔ نہ صرف اپنے لئے بلکہ غیروں کے لئے بھی۔ نہ صرف ان کو نکالا گیا ہے اپنی بھلائی کے لئے بلکہ اُخرِجت للنّاس کہا گیا ہے۔ تمہیں لوگوں کی بھلائی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ یہ احساس ہو جائے اس معاشرے میں، اس علاقے میں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو حقیقت میں معاشرے کی بھلائی کے لئے، انسانیت کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور جب یہ احساس پیدا ہوگا تبھی آپ لوگ جنہوں نے وقف کیا ہے، اس بات کے لئے وقف کیا ہے کہ جامعہ میں تعلیم حاصل کریں، تربیت کا کام انجام دے سکتے ہیں۔ محبت اور بھائی چارے کی فضا بھی پیدا کرسکتے ہیں اور جو سب سے اہم کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ کا پیغام دنیا میں پہنچانا اس کو بھی سرانجام دے سکیں گے۔ (-) کا کام بھی انجام دے سکیں گے۔

دو کام جو جامعہ کے طلباء کو خاص طور پر مدنظر رکھنے چاہئیں۔ عمومی طور پر ہر احمدی کو اور خاص طور پر جامعہ کے طلباء کو ایک تربیت، دوسرے (-) اور وہ اسی صورت میں ہوسکتی ہے جب خود اپنی تربیت ٹھیک ہوگی اور جب خود اپنے اوپر وہ تعلیم لاگو کریں۔ جس کو دیکھ کر دوسروں کو بھی آپ کی طرف توجہ پیدا ہوگی اور آپ کے لئے (-) کے راستے آسان ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ جامعہ جس کی آج بنیاد رکھی جائے گی۔ اس کی تعمیر بھی جلد ہو اور آپ لوگوں کو یہاں آکر پڑھنے اور اس ماحول میں (-) کا نور پھیلانے کی توفیق عطا ہو"۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا جرمن زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

سنگِ بنیاد

اس کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ احمدیہ کے سنگ بنیاد کے لئے تشریف لے گئے۔

جامعہ احمدیہ جرمنی کی تعمیر کے لئے بیت العزیز کے ساتھ والا قطعہ زمین حاصل کیا گیا ہے۔ پلاٹ کا کل رقبہ 6500 مربع میٹر ہے جس میں سے قریباً 1253 مربع میٹر پر جامعہ کی عمارت تعمیر ہوگی اور اس کے علاوہ 28 کمروں پر مشتمل تین منزلہ ہوسٹل تعمیر کیا جائے گا۔ جس میں سو سے زائد طلباء کے لئے رہائش کی گنجائش ہوگی اور اساتذہ کے لئے دو رہائشی مکان بھی تعمیر کئے جائیں گے۔ جامعہ میں سات کلاس روم، ایک ہال، لائبریری، لینگویج لیب، ریسرچ اینڈ کمپیوٹر روم، سٹاف روم اور ایک کینٹین وغیرہ بھی تعمیر کئے جائیں گے۔

جامعہ کے یہ نقشہ جات اور ڈرائنگز بڑے بورڈ پر آویزاں کئے گئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ نقشہ جات ملاحظہ فرمائے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ جرمنی کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا اور پہلی اینٹ نصب فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اینٹ نصب فرمائی۔

بعدازاں درج ذیل جماعتی عہدیداران اور احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

1۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی
2۔ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
3۔ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن
4۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری
5۔ مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی
6۔ میئر آف سٹی
7۔ مکرم ڈاکٹر محمود طاہر صاحب نائب امیر جرمنی
8۔ مکرم شمشاد احمد صاحب قمر پرنسپل جامعہ احمدیہ جرمنی
9۔ مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی
10۔ مکرم مقصود احمد علوی صاحب لوکل معلم Riedstadat
11۔ مکرم محمود خان صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو
12۔ مکرم عدیل عباسی صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری
13۔ مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب صدر مجلس انصاراللہ جرمنی
14۔ مکرم حافظ مظفر عمران صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ
15۔ مکرمہ امۃ الحی احمد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی
16۔ مکرمہ مسز مبشرہ الیاس صاحب آرکیٹیکٹ
17۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب لوکل امیر Riedstadat
18۔ مکرم منیب احمد صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ جرمنی

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں اس موقعہ پر شامل ہونے والے تمام مہمان حضرات اور احباب جماعت کے لئے بڑے وسیع پیمانہ پر ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور احباب کے ساتھ پچیس منٹ تک تشریف فرما رہے اور چائے نوش فرمائی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

ناصر باغ کے لئے روانگی

دوپہر ایک بجکر پینتیس منٹ پر یہاں سے ناصر باغ کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے مکرم سید اقبال شاہ صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور اہل خانہ کی درخواست پر ان کے بیمار اور معذور بیٹے کے لئے دعا کی۔ جب حضور انور باہر تشریف لائے تو دو گھر چھوڑ کر ایک مخلص احمدی دوست مکرم عبدالسمیع عارف صاحب اور ان کی فیملی اپنے گھر سے باہر کھڑی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت انہیں شرف مصافحہ سے نوازا اور کچھ وقت کے لئے ان کے گھر بھی تشریف لے گئے اور ان دونوں گھروں کو برکت بخشی۔ ان دونوں گھروں کے مکین اپنی خوش نصیبی پر خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ یہ چند منٹ کی مبارک گھڑیاں ان کے لئے سرمایہ حیات بن گئیں۔ اللہ یہ سعادتیں ان کے لئے مبارک کرے۔

ایک احمدی بچی جو سکول سے اپنے گھر جا رہی تھی۔ اس گلی سے گزرتے ہوئے حضور انور کے قافلہ اور گاڑیوں کو دیکھ کر کھڑی ہوگئی۔ اس بچی نے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرنے کی سعادت حاصل کی اور دعائیں لیں، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اس بچی کو پیار کیا اور اپنے ساتھ لگایا۔ یوں راہ چلتے ہوئے یہ خوش قسمت بچی ڈھیروں دعائیں اور انمٹ یادیں لئے ہوئے اپنے گھر لوٹی۔

ناصر باغ میں آمد

یہاں سے روانہ ہونے کے بعد دو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ناصر باغ تشریف آوری ہوئی جہاں لوکل امارت گروس گیراؤ اور اردگرد کی جماعتوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔ احباب نے فلک شگاف نعرے بلند کئے اور بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ نظمیں پڑھیں اور گیت پیش کئے۔ ہر چھوٹا بڑا ہاتھ ہلا ہلا کر اپنی عقیدت و فدائیت کا اظہار کر رہا تھا۔ ایک طفل سید عاشر احمد شاہ نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ ایک بچی عزیزہ عائشہ عزیز بھٹی نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

80ء کی دہائی میں ناصر باغ (گروس گیراؤ) جماعت احمدیہ جرمنی کا مرکزی سنٹر رہا ہے۔ جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ اور ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات یہیں ہوتے تھے۔ بعد میں جماعت کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر جماعت کا نیا مرکزی سنٹر بیت السبوح اور جلسہ گاہ کے لئے بہت بڑی جگہیں لی گئیں۔ اب یہ لوکل امارت گروس گیراؤ کا سنٹر ہے۔

جماعت نے یہاں منارۃ المسیح کی طرز پر ایک منارہ تعمیر کرنے کی توفیق پائی ہے۔ اس منارہ کی اونچائی قریباً ساڑھے آٹھ میٹر ہے۔ 2007ء میں اس کی تعمیر کی اجازت ملی۔ اپریل 2008ء میں اس کی تعمیر شروع ہوئی۔ اس منارہ کی تعمیر سفید ماربل سے ہوئی ہے جو کہ اٹلی کی ایک فرم نے مہیا کیا ہے۔ اس منارہ کی تعمیر پر قریباً 75 ہزار یورو خرچ آیا جو ایک مخلص احمدی نے ادا کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ربن کاٹ کر اس منارہ کا افتتاح فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ منارہ کے اوپر لاؤڈ سپیکر بھی لگائیں۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت مشن کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی کی فیملی رہائش پذیر ہے۔

لائبریری ناصر باغ کا افتتاح

ناصر باغ میں لوکل امارت گروس گیراؤ میں اپنی لائبریری قائم کی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس لائبریری کا بھی افتتاح فرمایا اور لائبریری کے اندر تشریف لے گئے اور لائبریری کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جماعت نے صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی جلدیں شائع کی ہیں وہ بھی منگوا کر اپنی لائبریری میں رکھوائیں۔ نیز روحانی خزائن کی جو نئے سیٹ اپ کے ساتھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں وہ بھی رکھیں۔ قادیان سے کتب شائع ہوئی ہیں ان سے بھی

فہرست منگوائیں اور پھر کتب منگوا کر رکھیں اسی طرح لندن سے بھی کتب حاصل کریں۔

جرمن زبان کے حصہ کا معائنہ کرتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کتاب شرائط بیعت یہاں ہے۔حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اس کتاب کا جرمن ترجمہ ہوچکا ہے۔فرمایا تو منگوا کر یہاں رکھیں اور شعبہ اشاعت کوتوجہ دلائیں کہ وہ آپ کو مہیا کریں۔

ناصر باغ سے اڑھائی بجے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا۔دوپہر تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت Limburg جرمنی کی ممبر محترمہ بشریٰ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم فیروز مبارک صاحب آف ربوہ کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔مرحومہ نے ایک روز قبل وفات پائی تھی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر و عصر بیت السبوح میں جمع کرکے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج جرمنی کی جماعتوں ورس برگ، کاسل اور فرینکفرٹ کی 21 فیملیز کے 102 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ہر فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔حضور انور نے ازراہ شفقت بڑی عمر کے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام چھ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ روم میں تشریف لے گئے جہاں نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ

جرمنی کو ہدایات

حضور انور نے دعا کروائی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری تمام قائدین سے ان کے شعبوں اور کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔

معاون صدر سے ان کے سپرد کام کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا۔ معاون صدر صاحب نے بتایا کہ صدر صاحب جو کام بھی سپرد کرتے ہیں اس کی ہم تعمیل کرتے ہیں۔

قائد عمومی سے حضور انور نے مجالس کی تعداد، چھوٹی اور بڑی مجالس کی تعداد اور ان میں شامل انصار کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش کی گئی کہ انصار کی مجالس کی تعداد 236 ہے۔جن میں سے 40 مجالس ایسی ہیں جن کی انصار کی تجنید 20 تک ہے اور جو باقی مجالس ہیں ان کی انصار کی تجنید 20 سے زائد ہے۔

قائد عمومی نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ وہ روزانہ دس گھنٹے دفتر میں بیٹھتے ہیں اور روزانہ کی ڈاک میں دوصد سے زائد خطوط کا جواب دیا جاتا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر قائد عمومی نے بتایا کہ ہم نے سوفیصد مجالس سے ماہانہ رپورٹ حاصل کی ہیں۔حضور انور کی خدمت میں رپورٹس کی وصولی کا چارٹ پیش کیا گیا۔حضور انور نے یہ چارٹ ملاحظہ فرمانے کے بعد بتایا کہ مئی، جون، جولائی میں آپ نے سوفیصد رپورٹس حاصل کی ہیں جبکہ بعد کے ماہ میں کچھ کمی آئی ہے۔ بہرحال آپ کی اچھی رپورٹ ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ مجالس سے جو رپورٹ آپ کو موصول ہوتی ہیں تو ان رپورٹس پر جواب کون دیتا ہے۔ قائد عمومی صاحب نے بتایا کہ جملہ قائدین اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ پر جواب دیتے ہیں اور قائدین کے جوابات اور تبصرے صدر مجلس کی نظر سے گزرتے ہیں۔

صدر مجلس نے بتایا کہ وہ رپورٹس پر قائدین کی راہنمائی کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ یہ یہ جواب دیں اور اس طرح لکھیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ قائدین کو خود جواب دینے دیں۔خود کام کرنا اتنا اہم نہیں ہے جتنا کام کروانا اہم ہے۔قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی سے حضور انور نے وقف عارضی کے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش کی گئی کہ وقف عارضی کے پروگرام پر توجہ نہیں ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے مجلس انصاراللہ یو۔کے پر اپنے خطاب میں انصاراللہ کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ وقف عارضی میں حصہ لیں اور باقاعدہ پرگرام بنا کر، سکیم بنا کر وقف عارضی کریں۔ یہ خطاب MTA پر نشر ہوچکا ہے۔ آپ نے سنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب میں ایک بات کسی مجلس انصاراللہ کو کہتا ہوں تو وہ سب کے لئے ہوتی ہے۔ اچھی مجالس اخبارات میں شائع ہونے والی رپورٹس سے ہدایات لیتی ہیں اور ان پر عمل کرتی ہیں۔ اپنے پروگرام بناتی ہیں اور پھر مجھے لکھتی ہیں کہ فلاں ملک کی مجلس عاملہ انصاراللہ کو جو ہدایات دی تھیں وہ ہم نے لی ہیں اور پروگرام بنا کر ان پر عمل کیا ہے۔

قائد تعلیم نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ سہ ماہی نصاب دیا جاتا ہے۔ایک حدیث بھی دی جاتی ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ ایک حدیث تین ماہ کے لئے کافی نہیں۔ ارذل العمر والے کے لئے تو ایک حدیث تین ماہ میں ہوسکتی ہے۔ جو صف دوم کے ہیں ان کے لئے زیادہ نصاب ہونا چاہئے۔حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی چھوٹی کتاب مقرر کرلیں اور وہ ان کو دیں اور پھر اس کا امتحان لیں۔

صدر مجلس نے بتایا کہ مجالس کو مقالہ ہستی باری تعالیٰ کے عنوان پر دیا ہوا ہے۔ نیز مختلف عناوین پر صاحب علم لوگوں سے تقاریر تیار کروائی جاتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ تقریریں کروا کر سوال و جواب کروائیں پھر فائدہ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا جو انصار فارغ ہیں ان کو دعوت الی اللہ کے لئے استعمال کریں اور ان سے کام لیں۔ جو جماعتیں آپ کی Active ہیں وہ آپ کو بے تحاشا لوگوں کی فہرستیں مہیا کرسکتی ہیں۔ دعوت الی اللہ میں سب کو Active کرنا پڑے گا تب جاکر کام ہوگا۔

حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ 24 دعوت الی اللہ کی مجالس کروائی گئی ہیں جن میں 684 افراد شامل ہوئے۔حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان مجالس سے جو استفادہ کیا اس سے آگے کیا فائدہ اٹھایا۔ ان لوگوں سے بعد میں رابطہ رکھنا چاہئے۔ Follow Up کا سلسلہ ہونا چاہئے۔

قائد تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وہ انصار جو بیت کے نزدیک نہیں رہتے اور اسی طرح وہ انصار جو رابطہ نہیں رکھتے ان کا جائزہ لیا گیا اور کوشش کی گئی۔حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کے اس جائزے اور کوشش کا کیا نتیجہ نکلا۔ کیا آپ اس سے مطمئن ہیں؟ قائد تربیت نے بتایا کہ آہستہ آہستہ نتیجہ نکل رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تین سال سے آپ کوشش کررہے ہیں۔36 مہینے گزر گئے ہیں۔تین سال پہلے کیا حالت تھی۔اب کیا حالت ہے؟ قائد صاحب نے بتایا کہ میرے پاس اب ذمہ داری آئی ہے۔حضور انور نے فرمایا اب ذمہ داری کا آنا کوئی بہانہ نہیں ہے۔ اصل میں یہ ہے کہ شعبہ تربیت نے کیا کام کیا ہے۔جو بھی سابقہ قائد ہے اس کا فرض ہے کہ اپنے شعبہ کی رپورٹ مکمل کرکے جائے تاکہ آئندہ آنے والا اس کام کو آگے بڑھائے۔ ہر قائد یہ سوچے کہ میں ایک سال کے لئے قائد ہوں اس نہج پر کام کروں۔ اس نہج پر چلاؤں کہ آئندہ آنے والا قائد اس سے فائدہ اٹھائے اور آگے کام بڑھا سکے تب ہی فائدہ ہے ورنہ نیا آنے والا پھر صفر سے کام شروع کرتا ہے۔

قائد ایثار نے اپنے شعبہ کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نئے سال کے شروع میں جو وقار عمل ہوتا ہے اس میں ہم شامل ہوتے ہیں۔ پھر بوڑھے لوگوں کے ہوسٹلز میں بھی وزٹ کیا جاتا ہے اور اسی طرح مختلف شہروں میں پودے لگائے جاتے ہیں۔ہم نے سات شہروں میں شجرکاری کی ہے۔حضور انور نے فرمایا یہاں ایک پودا لگائیں تو بہت سراہا جاتا ہے۔ اس لئے اگر پچاس، سو لگائیں گے تو شور پڑ جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا آپ ان کو کہیں کہ ہمیں کوئی گلی دو ہم آپ کو پچاس، سو پودے لگادیں گے۔ جنگل میں خاص ایریا ہوتا ہے وہ لیا جاسکتا ہے یا پارک وغیرہ کا کوئی حصہ لے لیں کہ ہم یہاں پودے لگائیں گے اور اس کی دیکھ بھال کریں گے۔ اس سے آپ کا بہت زیادہ تعارف بڑھ سکتا ہے اور آپ کو ہر طرف سراہا جائے گا اور حکام سے رابطے اور تعلق بڑھیں گے۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ دوصد یورو کا ایک پودا ملتا ہے۔حضور انور نے فرمایا پودے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں اور مختلف اقسام کے ہوتے ہیں اس لئے مختلف قیمتوں میں ملتے ہیں اور بعض بہت سستے بھی مل جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنے گھروں کے سامنے بھی پودے لگا سکتے ہیں۔حضور انور نے صدر مجلس سے فرمایا کہ آپ کے اجتماع پر چالیس ہزار یورو خرچ ہوتا ہے۔ رقم بچ جاتی ہے اس میں سے دس ہزار شعبہ ایثار کو دے دیں پودے لگانے کے لئے۔ بعض جگہ خاص پودے لگتے ہیں اور بعض جگہ اپنی مرضی سے لگاتے ہیں۔ اس میں سستے بھی ہیں اور مہنگے بھی ہیں۔ گھروں کے سامنے لگ سکتے ہیں۔ بیت الذکر کے سامنے لگ سکتے ہیں۔ Greenery ہوجائے گی۔

حضور انور نے فرمایا ہر جگہ مجلس ایسے کام کررہی ہو جہاں پروجیکشن مل رہی ہو۔ ہمسایہ کی طرف سے بھی اور پھر علاقہ میں بھی تو پھر حق میں آواز بلند ہوتی ہے۔ جس طرح کہ آج جامعہ کے سنگ بنیاد کے موقع پر ہوا۔ میئر نے بھی اور دوسرے مہمان نے بھی کھلے دل کے ساتھ آپ کے حق میں اظہار کیا۔حضور انور نے فرمایا اس لئے پوری ریسرچ کریں اور جائزہ لیں کہ ہم کس طرح کے پودے لگا سکتے ہیں۔ گلوبل وارمنگ کا آجکل بڑا شور ہے۔ اگر آپ اس طرح کے کام کررہے ہوں گے تو کوئی پتہ نہیں کہ کسی وقت حکومت آپ کی مدد کرنی شروع کردے۔حضور انور نے فرمایا نئے راستے نکالنا اصل کام ہے۔ صرف جوانوں کے جوان کا خطاب لے لینا اصل کام نہیں ہے۔

قائد دعوت الی اللہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ آپ نے دعوت الی اللہ کا ٹارگٹ کیا رکھا ہے۔ جس پر موصوف نے بتایا کہ مشرقی جرمنی کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک حصہ خدام کو اور ایک حصہ انصار کو دیا ہے۔حضور انور نے دریافت فرمایا وہاں کے لوگوں کو دین حق سے دلچسپی ہے کہ نہیں، انہوں نے چالیس سال بھوکے رہ کر گزارے ہیں۔ اب ان کو کھانے پینے، دولت اور عیاشی سے غرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا شہروں سے باہر نکلیں اور چھوٹی جگہوں پر رابطے کریں، کونسل سے رابطے کریں، گھروں سے رابطے کریں۔ سیمینار منعقد کریں، انٹرفیتھ کانفرنس کا انعقاد کریں اور ایسے عناوین لئے جائیں کہ لوگوں میں دلچسپی پیدا ہو۔ مثلاً خداتعالیٰ کا وجود، دین حق امن و سلامتی کا مذہب ہے۔ تیسری

جنگ عظیم سے کس طرح بچا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ کہنا غلط ہے کہ جرمنی میں دلچسپی نہیں ہے۔ بڑے شہروں میں کم ہوگی لیکن چھوٹی آبادیوں اور دیہاتوں میں آپ کو لوگ ملیں گے آہستہ آہستہ تعارف حاصل ہوگا۔ بڑے شہروں میں تو دنیا داری ہے۔ یہ لوگ اپنے سیاسی رابطے رکھیں گے یا پھر علم رکھنے کی وجہ سے، بعض معلومات کے حصول کے لئے رابطہ رکھیں گے کہ کیا ہو رہا ہے۔ جو لوگ شہر سے باہر ہیں ان پر بیشک میڈیا کا اثر ہوتا ہے لیکن شہر کے ملے گلے کا اثر نہیں ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ شہروں میں سیمینار کرنا، بک سٹال لگانا اور نمائشوں کا انعقاد کرنا یہ پرانے طریقے تو ہیں لیکن اب اپنی روایات کے اندر رہتے ہوئے نئے طریق بھی اختیار کریں۔ پرانے طریقے بھی ساتھ ساتھ رکھیں لیکن اپنی روایات کے مطابق نئے راستے بھی اختیار کریں۔ یہ نہیں کہ آؤ تمہیں ڈانس دکھائیں گے پھر دعوت الی اللہ کریں گے۔ مذہب وہ سکھانا ہے جو ہماری حقیقت ہے جو ہماری روایات کے مطابق ہے۔

قائد مال نے بتایا کہ سال 2008ء میں سو فیصد سے زائد وصولی کی توفیق پائی۔ حضور انور نے فرمایا یہ نہیں کہہ سکتے کہ سو فیصد وصولی کر لی ہے۔ یہ ممکن نہیں ہے نہ کہہ سکتے ہیں کہ بجٹ کے مطابق وصولی کر لی ہے۔ اس بجٹ میں کئی انصار ایسے ہوں گے جو ابھی شامل نہیں ہوں گے اور کئی ایسے ہوں گے جنہوں نے چندہ کم دیا ہوگا اور کئی ایسے ہوں گے جنہوں نے زیادہ دیا ہوگا۔ کئی آپ کے زیر اثر ہوں گے انہوں نے آپ کے مانگنے پر زیادہ دے دیا ہوگا۔ اس طرح سو فیصد وصولی کر لی ہوگی۔

حضور انور نے بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ قائد مال نے بتایا کہ انصار کی تجنید 3437 ہے۔ بجٹ چار لاکھ 28 ہزار یورو ہے۔ گزشتہ سال چندہ مجلس تین لاکھ 61 ہزار یورو تھا۔ امسال اضافہ کے ساتھ تین لاکھ 74 ہزار ہے۔

قائد صحت جسمانی نے بتایا کہ اجتماع کی ایک رپورٹ کھیلوں وغیرہ کی ایک صوبے کے اخباروں میں شائع ہوئی ہے۔ اس بارہ میں مزید کام کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر قائد نومبائعین نے بتایا کہ گزشتہ سال پانچ مختلف اقوام کے 14 انصار نومبائعین تھے جبکہ امسال تین مزید آئے ہیں۔ دو پاکستان سے ایک جرمنی کا ہے۔ ان سب سے رابطہ مجالس کے ذریعہ اور فون کے ذریعہ رکھا جاتا ہے۔ نماز اور دوسرا سلیبس زعماء کو دیا ہوا ہے کہ اس کے مطابق ان نومبائعین کی تیاری کروائیں۔ مختلف اقوام کے 63 انصار ہیں ان کو بھی یہ سلیبس بھجوا دیا جاتا ہے تاکہ وہ بھی استفادہ کر لیں۔ ہم ان کو اجتماعات میں شامل کرتے ہیں، ان کے مقابلہ جات ہوتے ہیں، ان کے سلیبس کے مطابق مقابلہ جات ہوتے ہیں۔

قائد اشاعت سے حضور انور نے فرمایا کیا مجلس کا کوئی اپنا رسالہ ہے تو قائد اشاعت نے بتایا کہ گزشتہ سال ہم نے سیدنا مسرور نمبر نکالا تھا۔ اب بھی ایک بلیٹن نکالنا تھا لیکن اس میں کچھ اصلاح ہونے والی تھی۔ صدر صاحب مجلس نے روکا ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کیا اشاعت کی ٹیم نہیں ہے جو معیار دیکھے۔ اپنی ایک ٹیم بنائیں اور اس میں پڑھے لکھے لوگ شامل کریں۔

قائد تحریک جدید نے بتایا کہ ہم جماعت جرمنی کے تحریک جدید کے چندہ کا 1/4 حصہ جمع کرتے ہیں۔ ہمیں یہ ہدایت ہے کہ چوتھا حصہ مجلس انصاراللہ دیا کرے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے کوئی اصول نہیں بتایا تھا۔ قائد تحریک جدید نے بتایا کہ گزشتہ سال انصاراللہ جرمنی کی طرف سے وعدہ دو لاکھ دس ہزار یورو تھا۔ اس کے بالمقابل ہمیں دو لاکھ 63 ہزار 928 یورو جمع کرنے کی توفیق ملی تھی۔

قائد تجنید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کیا آپ کی تجنید میں تمام انصار شامل ہیں۔ موصوف نے بتایا ہماری تجنید ابھی تسلی بخش نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا تو آپ تسلی بخش بنائیں اور مجالس سے رپورٹ لیا کریں۔ Follow Up کرتے رہیں۔ زعیم مجلس کا کام ہے کہ جب کوئی ناصر منتقل ہو تو اس کی اطلاع کرے۔ معاون صدر برائے سو بیوت نے بتایا کہ ہم اپنے وعدے بڑھا رہے ہیں۔ امسال ہمارا وعدہ پانچ لاکھ 71 ہزار یورو کا ہے۔

شام سات بجکر پینتیس منٹ پر عاملہ مجلس انصاراللہ کے ساتھ یہ میٹنگ اپنے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ایک ممبر شیخ منیر احمد صاحب نے حضور انور کے قریب آ کر اپنی اہلیہ کی بیماری کے بارہ میں رپورٹ پیش کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت دوائی تجویز فرمائی۔

میٹنگ کے اختتام پر نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆……☆……☆……☆……☆

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت بابو وزیر محمد صاحب

حضرت مولوی محمد علی صاحب بدوملہوی مخلص اور فدائی احباب میں سے تھے۔ انہوں نے 1898ء میں احمدیت قبول کی اور 30 / اپریل 1933ء کو بعمر تقریباً 72 سال وفات پا کر بہشتی مقبرہ قادیان میں جگہ پائی۔ ان کی اہلیہ حضرت حسین بی بی صاحبہ بھی سلسلہ احمدیہ کی مخلص خواتین میں سے تھیں۔ حضرت سعیدہ بیگم صاحبہ ان کی بڑی صاحبزادی تھیں۔ تقریباً 1900ء میں پیدا ہوئیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی تھیں، نہایت نیک اور تربیتی ماحول میں پرورش پائی۔ 1913ء میں حضرت بابو وزیر محمد صاحب آف لاہور جیسے مخلص اور فدائی سلسلہ کے رشتہ زوجیت میں آئیں، شادی کے بعد لاہور آ کر دینی کاموں کو منظّم کیا آپ لجنہ اماء اللہ لاہور کی ابتدائی خواتین میں سے تھیں، آپ کے والد سلسلہ احمدیہ کے مربی تھے وہ جب لاہور تشریف لے جاتے تو وہ ان کی موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے لجنہ کے اجلاسات میں ان کی تربیتی تقاریر رکھواتیں اور پھر اس کی رپورٹ مرکز بھجواتیں رسالہ ''مصباح'' کے ابتدائی پرچوں میں آپ کی بعض رپورٹس شائع شدہ ہیں۔

1923ء میں جب علاقہ ملکانہ میں ارتداد کا شور مچا تو اس وقت جماعت احمدیہ کے مربیان اور غیر مربیان مرد حضرات نے اپنے آپ کو وقف کر کے اس علاقہ کا دورہ کیا اور اس کی روک تھام میں ایک تاریخی اور قابل تعریف کردار ادا کیا، ایک دن حضرت سعیدہ بیگم صاحبہ نے ایک اخبار میں کچھ عورتوں کے مرتد ہونے کی خبر پڑھی جسے پڑھ کر آپ کی طبیعت میں سخت قلق پیدا ہوا اور آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں یہ عریضہ پیش کیا:

ادب کے بعد گزارش ہے کہ عاجزہ نے پرچہ اخبار زمیندار میں پڑھا ہے کہ بیس مسلمان عورتیں ہندو ہو چکی ہیں……… عاجزہ کی عرض ہے کہ یہ واقعہ پڑھ کر میرے دل کو سخت چوٹ لگی ہے میرا دل چاہتا ہے کہ اسی وقت اڑ کر چلی جاؤں اور ان کو جا کر تبلیغ کروں، اگر حضور پسند فرماویں اور حکم دیں تو عاجزہ تبلیغ کے واسطے تیار ہے……… آپ قادیان سے ہی میرے ساتھ ایسی بہن بھیج دیں کہ خوب دین کا جوش رکھتی ہوں جس طرح آپ فرماویں گے اسی طرح تعمیل کروں گی۔ (الفضل 23 / اپریل 1923ء صفحہ 1,2)

اس خط سے آپ کی دینی حمیت وغیرت اور جوش دعوت الی اللہ کا پتا لگتا ہے، آپ کے والد محترم نے جب عریضہ اخبار الفضل میں پڑھا تو ان کا دل اپنی اس نیک بخت اور آنکھوں کی ٹھنڈک بیٹی کے قابل رشک جذبات کو دیکھ کر خدا کے حضور شکر سے جھک گیا، ایک احمدی باپ کے لئے واقعی یہ شکر اور فخر کا مقام تھا انہوں نے بھی حضور کی خدمت میں لکھا:

''……عزیزہ سعیدہ کا خط پڑھ کر مجھے رقت پیدا ہو گئی اگرچہ عزیزہ نے حضور کی خدمت میں اس عریضہ کے لکھنے کی نسبت اور اپنی محبت اور شوق خدمت اور جوش تبلیغ کے متعلق زبانی بھی میرے پاس ذکر کیا تھا مگر اخبار میں پڑھ کر دل خدا کی عظمت میں اس کی حمد بجا لایا………'' (الفضل 17 مئی 1923ء صفحہ 11 کالم 2)

آپ نے 29 مارچ 1945ء کو بعمر 45 سال وفات پائی حضرت مصلح موعود نے نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ آپ کی اولاد میں تین بیٹے مکرم میاں عبدالحی صاحب سابق مربی انڈونیشیا، مکرم عبدالمجید صاحب، مکرم میاں عبدالقیوم صاحب اور ایک بیٹی محترمہ منیرہ صاحبہ شامل تھیں۔

آپ کے خاوند حضرت بابو وزیر محمد صاحب ولد حافظ غلام محمد صاحب لاہور کے رہنے والے تھے، دسویں جماعت پاس کر کے پوسٹ ماسٹر جنرل کے دفتر میں ملازم ہوئے۔ آپ احمدیت کے فدائی اور نہایت مخلص احمدی تھے، دمہ کی وجہ سے جلد ریٹائرمنٹ لے لی اور بقیہ عمر قادیان میں گزاری۔ مورخہ 27 نومبر 1935ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں جگہ پائی۔

ایک تاریخی غلطی

ڈاکٹر مبارک علی صاحب لکھتے ہیں۔

''ہندوستان کی تاریخ میں مسلمان حکمران خاندانوں کے عہد کو مسلم دور حکومت کہا جانے لگا جب خود اس کے مؤرخوں نے کہیں بھی اس عہد کو اسلامی یا مسلمان دور کے نام سے نہیں پکارا اور اسے غزنوی، غوری، خلجی یا تغلق خاندانوں کے نام سے لکھا ہے اور پھر ہندوستان میں تو اکثریت کبھی بھی مسلمانوں کی نہیں رہی اور نہ ہی انہوں نے تمام ہندوستان پر حکومت کی''۔

''اس نقطہ نظر سے اسلامی فن تعمیر، اسلامی مصوری اور اسلامی موسیقی وغیرہ کی اصطلاحات تاریخی اعتبار سے غلط ہیں''۔

(تاریخ کے بدلتے نظریات۔ صفحہ 86-87 ناشر فکشن ہاؤس اشاعت 1997ء)

(الفضل انٹرنیشنل 25 ستمبر 2009ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100640 میں

Mohammad Majebar Rahman

ولد Haiyat Ali(Late) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 43/ ایکڑ مالیتی TK78000/- (2) مکان مالیتی TK20000/- (3) زرعی زمین برقبہ 45/ ایکڑ مالیتی TK90000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK10000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK6000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Majebar Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Abdussadeque S/O (Late) Khayij Uddin گواہ شد نمبر 2 MD. Delower Hossain S/O MD. Shbeer Hussain

مسل نمبر 100641 میں

Rahena Khatun

زوجہ Majebar Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1977ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 گرام مالیتی TK23000/- (2) حق مہر مبلغ TK2500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahana Khatun۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Abdus Sudeque S/O (Late) Khayesjuddin۔ گواہ شد نمبر 2 MD. Majebar Rahman S/O (Late) Hayal Ali

مسل نمبر 100642 میں

Hasina Ahmed

زوجہ Hezal Uddin Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹس برقبہ ACR0.05 مالیتی TK700000/- (2) حق مہر مبلغ TK20000/- (3) طلائی زیور بوزن 40.35 گرام مالیتی TK65000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hasina Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Dr. Muzaffar U. Ahmed S/O Hilauddin Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmed Ali S/O (Late) Hafazat Ali

مسل نمبر 100643 میں

Helal Uddin Ahmed

ولد (Late)Abdul Mia قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 0.015/ ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی TK1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK12000/- ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Helal Uddin Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Dr. Muzaffar u Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Qumar Uddin Ahmed

مسل نمبر 100644 میں Naser Ahmed

ولد Mohammad Lokman Ali قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK5000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naser Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Ehthesamul Bashir Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Shams Bin Tariq

مسل نمبر 100645 میں

Mubaraka Mousmi

بنت Ehthesamul Bashir Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 7Annas (Wt. 4.375gm) مالیتی TK10937.5/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mubaraka Mousmi۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Shams Bin Tariq۔ گواہ شد نمبر 2 Ehthesamul Bashir Ahmad

مسل نمبر 100646 میں

Anowara Begum

زوجہ Md.Hamidullah Shikder قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anowara Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Hamadullah Shikder۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abdur Rajuid

مسل نمبر 100647 میں

Mohammad Shabiha Shamim

زوجہ (Late)Shamsul Haque قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-05-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 14 گرام مالیتی TK35000/- (2) حق مہر مبلغ TK999/- (3) زرعی زمین برقبہ 0.40 ایکڑ مالیتی TK200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK2727/- ماہوار بصورت دیگر ذرائع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK21276/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mosammat Shabiha Shamim۔ گواہ شد نمبر 1 Naser Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Feroz Ahmed

مسل نمبر 100648 میں Kamrul Islam

ولد Mohammad Ansar Ali Dhaly قوم...... پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1500/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamrul Islam۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Uddin۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Ansar Ali Dhaly

مسل نمبر 100649 میں

Mohammad Sahfiqul Islam

ولد Mohammad Ismail Hossain قوم...... پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت 1995ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکانبر قبہ 24x12 مالیت TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK800/- ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Shafiqul Islam۔ گواہ شد نمبر 1 Md. Abdul Hafiz Ansaruzzaman۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abdus Sammad

مسل نمبر 100650 میں

Mohammad Azizul Dhali

ولد (Late)Sultan Dhali قوم...... پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت 2007ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 15x8 مربع فٹ مالیتی TK10000/- (2) سونے کی انگوٹھی بوزنی 5 گرام مالیتی TK9000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1400/- ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Azizul Dhali۔ گواہ شد نمبر 1 Shariful Islam۔ گواہ شد نمبر 2 Jahanggir Alam

مسل نمبر 100651 میں Ayesha Islam

زوجہ S.M.Nazrul Islam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2.5 گرام مالیتی TK4500/- (2) حق مہر مبلغ TK20000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Islam۔ گواہ شد نمبر 1 S.M. Nazmul Huda۔ گواہ شد نمبر 2 S.M. Nazrul Islam

مسل نمبر 100652 میں Selina Akter

زوجہ G.M Altaf Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت 1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو

اکراہ آج بتاریخ09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 14.10 گرام مالیتی -/TK75000 (2) حق مہر مبلغ -/TK25380۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Selina Akter۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Hassam S/O Late Mr Habibuddin۔ گواہ شد نمبر2 Altaf Hossain S/O Abu Wasel

مسل نمبر 100653 میں

Ahammad Dhali

ولد Mohammad Muniuddin Dhali قوم…… پیشہ زراعت عمر 71 سال بیعت 1962ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 0.22Acr مالیتی -/TK70000 (2) مکان برقبہ 24x9 مربع مالیتی -/TK5000۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/TK3000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Dhali۔ گواہ شد نمبر1 S.M. Sharif Ahmad S/O Syad Ali Sarder۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Alim S/O Ahmad Dhali

مسل نمبر 100654 میں

Muhamudul Hasan Chowdhury

ولد Mahmud Ahmed قوم…… پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmudul Hasan Chowd۔ گواہ شد نمبر1 Mohammad Iqbal Chowdhry S/O M.D Abdul Khaleque Chowdhury۔ گواہ شد نمبر2 Suhel Ahmed S/O Bashir Uddin

مسل نمبر 100655 میں Ruhul Amin

ولد Abdul Hannan قوم…… پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ruhul Amin۔ گواہ شد نمبر1 Mohammad Iqbal Chowdhry S/O MD. Abdul Khaleque Chowdhury۔ گواہ شد نمبر2 Suhel Ahmed S/O Bashir Uddin

مسل نمبر 100656 میں

Pravin Qurishi

ولد Mahmud Ahmad قوم…… پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/TK102500 (2) طلائی زیور بوزن 2.5 گرام مالیتی -/TK4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Pravin Qurishi۔ گواہ شد نمبر1 Fozlul Hoque Bhoiyun S/O (Late) Nurul Hoque Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر2 Peter Ahmad S/O Abdus Samil

مسل نمبر 100657 میں Nazma Begum

ولد Mohammad Akter Hosain قوم…… پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nazma Begum۔ گواہ شد نمبر1 Fazlul Haque Bhuiyan S/O Late Nurul Haque Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر2 Peter Ahmad S/O L.Abdus Samail

مسل نمبر 100658 میں Saleha Khatun

زوجہ (Late) Miar Uddin قوم…… پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 2Dec مالیتی -/TK20000 (2) مکان مالیتی -/TK5000 (3) نقدی مبلغ -/TK20000 (4) طلائی زیور بوزن 5 گرام مالیتی -/TK10000 (5) حق مہر مبلغ -/TK500 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saleha Khatun۔ گواہ شد نمبر1 Fazlul Hoque Bhuiyan S/O (Late) Nurul Hoque Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر2 Peter Ahmad S/O L. Abdus Samial

مسل نمبر 100659 میں

Hanufa Begum

زوجہ (Late) Mohammad Salim قوم…… پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/TK1000 (2) طلائی زیور بوزن 2.50 گرام مالیتی -/TK4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1800 ماہوار بصورت پنشن (خاوند مرحوم) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hanufa Begum۔ گواہ شد نمبر1 Fazwl Hoque Bhuiyan S/O Late Nurul Haque Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر2 Peter Ahmad S/O L. Abus Samid

مسل نمبر 100660 میں

Sheela Begum

بنت Jahirul Haque قوم…… پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sheela Begum۔ گواہ شد نمبر1 Fazlul Hoque Bhuiyan S/O (Late) Nurul Hqoue Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر2 Peter Ahmad S/O L. Abus Samid

مسل نمبر 100661 میں Mithila Akter

بنت Abu Sayed Molla قوم…… پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12.50 گرام مالیتی -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mithila Akter Lipy۔ گواہ شد نمبر1 Fazlul Hoque Bhuiyan S/O (Late) Nurul Hqoue Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر2 Peter Ahmad S/O L. Abus Samid

مسل نمبر 100662 میں

Moushumi Rahman

زوجہ Fazlur Rahman قوم…… پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک ڈیپازٹ مبلغ -/TK15000 (2) طلائی زیور بوزن 0.2 گرام مالیتی -/TK4000 (3) حق مہر مبلغ -/TK100001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Moushumi Rahman گواہ شد نمبر1 Fazlul Hoque Bhuiyan S/O (Late) Nurul Hqoue Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر2 Peter Ahmad S/O L. Abus Samid

مسل نمبر 100663 میں Shefali Begum

زوجہ (Late) Eaqub Ali قوم…… پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 گرام مالیتی -/TK40000 (2) حق مہر مبلغ -/TK500 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shefali Begum۔ گواہ شد نمبر1 Fazlul Hoque Bhuiyan S/O (Late) Nurul Hqoue Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر2 Peter Ahmad S/O L. Abus Samid

مسل نمبر 100664 میں

Mohammad Mahmud Ahmad

ولد Mohammad Motaher Hossain قوم…… پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7650 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md. Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر1 Fazlul Hoque Bhuiyan S/O (Late) Peter گواہ شد نمبر2۔ Nurul Hqoue Bhuiyan Ahmad S/O L. Abus Samid

مسل نمبر 100665 میں Selina Aktar

زوجہ Mohammad Shahinur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ TK100001/- (2) زرعی زمین برقبہ 0.33 Acr واقع بنگلہ دیش مالیتی TK70000/-۔ اس وقت مجھے بصورت زرعی زمین مبلغ TK70000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Selina Begum گواہ شد نمبر1 Md. Shahinur Rahman S/O (Late) Abul Kaghem گواہ شد نمبر2 Md. Taher Khalid S/O Abul Khalid

مسل نمبر 100666 میں

Md. Abul Hayet Biswas

ولد (Late) Arshal Ali Biswas قوم ...... پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت 1987ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 0.66Acr مالیتی TK200000/- (2) 5 عدد مکان مالیتی TK300000/- (3) زرعی زمین برقبہ 0.28Acr مالیتی TK1600000/- (4) بینک ڈیپازٹ مبلغ TK15000/- (5) درخت مالیتی TK20000/-۔ اس وقت مجھے بصورت جائیداد بالا مبلغ TK36000/- سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md. Abdul Hayet Biswas گواہ شد نمبر1 Rajib Mahmud S/O Adsatter گواہ شد نمبر2 Md. Taher Khalid S/O (Late) Abdul Khalid

مسل نمبر 100667 میں

Mosammat kamaunnahar

زوجہ Manoar Ahmad قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ TK30000/- (2) طلائی زیور بوزن 25 گرام مالیتی TK58000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK5500/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Moshammat Kamarunnahar گواہ شد نمبر1 Abul Hayat S/O (Late) Arsad Ali گواہ شد نمبر2 Manoar Ahmad S/O Abdur Gafur

مسل نمبر 100668 میں

Rakib Mahmud Chowdhury

ولد Sarfarajabdus Satter Rangu Chowdhery قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rakib Mahmud Chowdhury گواہ شد نمبر1 Muhammad Abdul Ghafur S/O Sonai Mondal گواہ شد نمبر2 Abul Hayat S/O (Late) Arsad Ali

مسل نمبر 100669 میں

Rajib Mahmud Chowdhury

ولد Sarfaraj Abdus Satter Rangu Chowdhery قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rajib Mahmud Chowdhury گواہ شد نمبر1 Muhammad Abdul Ghafur S/O Sonai Mondal گواہ شد نمبر2 Abul Hayat S/O (Late) Arsad Ali

مسل نمبر 100670 میں Rebeka Begum

زوجہ Shafiqul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2.5 گرام مالیتی TK4500/- (2) حق مہر مبلغ TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rebeka Begum گواہ شد نمبر1 Shafikul Islam S/O Ismail Hossain گواہ شد نمبر2 Abdus Shamad S/O Md. Ismail Sardan

مسل نمبر 100671 میں داؤد احمد

ولد خلیل احمد (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ دکاندار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلے واقع فیکٹری ایریا سلام ربوہ مالیتی 1700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر1 رفعت رفیق ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 100672 میں ثمینہ کوثر

زوجہ محمد انور قوم بلوچ پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن بستی طاہر خان تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ 100000/- روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی 250000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ کوثر۔ گواہ شد نمبر1 محمد انور ولد محمود بخش۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد مبشر ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 100673 میں ناصرہ بی بی

بیوہ حنیف احمد شکرانی قوم شکرانی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 بیگھہ مالیتی 300000/- روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ 2500/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت جائیداد مبلغ 9000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 خواجہ احسان اللہ ولد خواجہ عزیز اللہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد انور ولد محمد بخش

مسل نمبر 100674 میں فاروق احمد جنجوعہ

ولد علی احمد قوم جنجوعہ پیشہ ریٹائرڈ پروفیسر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے مالیتی 800000/- روپے (2) کار مالیتی 200000/- روپے (3) گریجوئٹی مبلغ 1000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری انتصار احمد ولد چوہدری منور احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ملک ولد بشیر احمد ملک

مسل نمبر 100675 میں طیبہ فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے (2) حق مہر اداشدہ مبلغ 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ فاروق۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری انتصار احمد ولد چوہدری منور احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ملک ولد بشیر احمد ملک

مسل نمبر 100676 میں مبارک احمد عاکف

ولد منور احمد مہر قوم میکن پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد عاکف۔ گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر2 شاہد محمود ولد غلام رسول

مسل نمبر 100677 میں قرۃ العین کمال

زوجہ فضل کمال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے پندرہ تولے مالیتی 434000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین کمال۔ گواہ شد نمبر1 یاسر احمد ولد مرغوب علی زاہد۔ گواہ شد نمبر2 مرغوب علی زاہد ولد چوہدری محبوب حسین

مسل نمبر 100678 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمود الحسن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حمودالرحمٰن ولد محمودالحسن۔ گواہ شد نمبر 2 مرغوب علی زاہد ولد محبوب حسین

مسل نمبر 100679 میں صادقہ مسرت

زوجہ حمودالرحمٰن قوم آرائیں پیشہ ٹیچنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ مسرت۔ گواہ شد نمبر 1 حمودالرحمٰن ولد محمودالحسن۔ گواہ شد نمبر 2 مرغوب علی زاہد ولد محبوب حسین

مسل نمبر 100680 میں نعیم احمد قمر

ولد محمد یونس قمر قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت السلام حمید کالونی نشتر روڈ ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وراثتی مکان برقبہ 5 مرلے کا 1/14 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت انکم کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال انجم ولد محمد احمد

مسل نمبر 100681 میں انیسہ ایوبی

زوجہ صلاح الدین ایوبی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وقاص ٹاؤن چونگی نمبر 1 ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/90000 روپے (2) زیور چاندی بوزن 5 تولے مالیتی -/2500 روپے (3) حق مہر اداشدہ مبلغ -/3001 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیسہ ایوبی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالودود ولد محمد عبدالقادر بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین ایوبی ولد مصلح الدین سعدی

مسل نمبر 100682 میں ساجد مقصود

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی MDA چوک ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد قمر ولد محمد یونس قمر

مسل نمبر 100683 میں نصیر احمد ظفر

ولد چوہدری مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ایوبیہ حلقہ حسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مدثر احمد وصیت نمبر 65190۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر احمد وصیت نمبر 65189

مسل نمبر 100684 میں آسیہ فردوس

بنت محمد صدیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھنی دیو چک نمبر 332 ج ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور انگوٹھی و ایک جوڑی کانٹے مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ فردوس گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 احسن محمود ولد زبیر عبدالباسط

مسل نمبر 100685 میں راشدہ بدر

بنت محمد احمد شمس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ بدر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شمس ولد احسان الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین ولد ملک نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 100686 میں نصرت جہاں منصورہ

زوجہ حمید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/156000 روپے (3) مکان برقبہ 10 مرلے مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان ولد عبدالقدیر خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز وصیت نمبر 18066

مسل نمبر 100687 میں عرش سحر

بنت حمید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عرش سحر۔ گواہ شد نمبر 1 فراز علی ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 100688 میں حبۃ المقیت

بنت محمد عارف قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ المقیت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ساجد ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 100689 میں رخسانہ عطرت

بنت محمد عارف قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ عطرت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 100690 میں رابعہ عارف

ولد محمد عارف ساجد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ عارف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 100691 میں غلام فاطمہ

زوجہ منظور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام پورہ شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 3 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اللہ رکھا منور ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد باجوہ ولد حنیف احمد باجوہ

مسل نمبر 100692 میں نظام الدین

ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمد پورہ امین بازار چونگی امرسدھو ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے بشمول دکان برقبہ 10 x 28 مالیتی -/2400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت جائیداد مبلغ -/96000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نظام الدین۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نظام الدین۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب کارکن روزنامہ الفضل اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم چوہدری خالد انور صاحب ابن مکرم چوہدری احمد دین صاحب مرحوم مورخہ 18 دسمبر 2009ء کو بعمر 52 سال وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ گزشتہ تین ماہ سے بوجہ کینسر علیل تھے۔ آپ نے بیماری کا یہ عرصہ نہایت صبر سے گزارا۔ آپ حال ہی میں وہاڑی سے اپنی زرعی زمین بیچ کر نصیر آباد حلقہ سلطان میں ذاتی مکان بنا کر شفٹ ہوئے تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بھائی مکرم چوہدری طارق احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل، مکرم چوہدری شریف احمد صاحب کارکن گلشن احمد نرسری ربوہ ایک بہن مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ ربوہ، ایک بیٹا عزیزم منصور احمد کلاس نہم اور دو بیٹیاں مکرمہ فوزیہ خالد صاحبہ اہلیہ مکرم وحید احمد صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ اور عزیزہ نبیلہ خالد کلاس ہشتم یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ذوالفقار علی شاہد صاحب معلم سلسلہ پنڈ دادنخان ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پیاری والدہ محترمہ زبیدہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم رشید احمد صاحب مرحوم داتا زید کا ضلع سیالکوٹ مورخہ 10 نومبر 09ء کو بعمر 82 سال خالق حقیقی سے جا ملیں۔ ایک سال قبل آپ کے جسم کے بائیں حصہ پر فالج ہوا تھا جبکہ شوگر پہلے سے تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم عزیز احمد صاحب معلم سلسلہ نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر دعا مکرم ماسٹر حمید اللہ خاں صاحب امیر حلقہ داتا زید کا نے کرائی۔ تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی۔ آپ صوم وصلوٰۃ اور تہجد کی پابند تھیں۔ ہمارے بچپن میں نمازوں اور کلاس قرآن کریم کے لئے پیار سے تیار کر کے بیت الذکر بھجواتیں اور واپسی پر خوشی کا اظہار کرتی تھیں۔ آپ مہمان نواز، صابر وشاکر بنی نوع انسان سے ہمدردی کرنے اور تعلق داری قائم رکھنے سے خوش ہوتی تھیں۔ آپ نے ہمیشہ نیکی کی تلقین کی اور رزق حلال پر قناعت اور خلافت احمدیہ ونظام جماعت کی اطاعت ووابستگی قائم رکھنے کا ہی درس دیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے والدین کے درجات بلند کرے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ راولپنڈی میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بشیر احمد سیال صاحب وقف نو ابن مکرم پروفیسر منیر الدین سیال صاحب حلقہ وحدت کالونی لاہور ٹانگ میں زخم ہونے کی وجہ سے تکلیف میں ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر کیپٹن یحییٰ سعود صاحب کے والد مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تکمیل ناظرہ

مکرم عبدالسلام صاحب معلم سلسلہ چوکنانوالی ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس چوکنانوالی ضلع گجرات کے تین بچوں اور ایک بچی کو قرآن کریم ناظرہ ختم کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بچوں میں طیب احمد ولد مکرم نذیر احمد صاحب عمر 9 سال 6 ماہ، اسامہ احمد ولد مکرم بشارت احمد صاحب عمر 10 سال، سفیان احمد ولد مکرم نصیر احمد صاحب عمر 9 سال اور بچی طیبہ نذیر ولد مکرم نذیر احمد صاحب عمر 7 سال 6 ماہ ہے۔ تمام بچوں سے مکرم لقمان احمد صالح صاحب قائد مجلس چوکنانوالی نے مختلف حصوں سے قرآن کریم سنا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان بچوں کیلئے مبارک کرے اور اس اعزاز کو سینوں میں محفوظ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ دسمبر 2009ء مبلغ 210 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کی طالبات نے ڈسٹرکٹ لیول سالانہ علمی وادبی مقابلہ جات منعقدہ چنیوٹ میں پوزیشنز حاصل کرنے کے بعد اب ڈویژن لیول پر بھی کامیابیاں حاصل کیں ہیں۔ (الحمدللہ) مقابلہ جات میں شمولیت کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

پرائمری حصہ میں پنجم کلاس کی عزیزہ قرۃ العین بنت مکرم امان اللہ صاحب نے اردو تقریر میں اول پوزیشن اور مڈل حصہ کی عزیزہ ملیحہ محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب نے اردو تقریر میں دوئم پوزیشن اور سیکنڈری حصہ کی عزیزہ حناء ارشد بنت مکرم ارشد علی اختر صاحب نے اردو تقریر میں سوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔

نیز اب یہ طالبات ماہ جنوری 2010ء میں صوبائی لیول پر مقابلہ جات میں شرکت کریں گی۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ احباب جماعت سے ادارہ کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم رفیق مبارک میر صاحب ترکہ
مکرم میر محمد مبارک احمد صاحب)

مکرم رفیق مبارک میر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے تایا محترم میر محمد مبارک احمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 32/2 دار النصر غربی ربوہ برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ورثاء میں سے مکرمہ بشریٰ کریم صاحبہ، مکرم ملک اعجاز احمد صاحب، مکرم ملک رومان اعجاز صاحب اور مکرم ملک رحمان اعجاز صاحب کے علاوہ دیگر ورثاء مکرم رفیق مبارک میر صاحب کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ نصیرہ مبارک میر صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم میر مبشر احمد طاہر صاحب (مرحوم)۔ بیٹا

ورثاء مرحوم

i۔ مکرمہ نسرین مبشر طاہر صاحبہ۔ بیوہ
ii۔ مکرم میر لئیق محمود طاہر صاحب۔ بیٹا
iii۔ مکرم میر شفیق محمود طاہر صاحب۔ بیٹا
iv۔ مکرم میر احمد محمود طاہر صاحب۔ بیٹا
v۔ مکرم رفیق مبارک میر صاحب۔ بیٹا
vi۔ مکرمہ شوکت سلطانہ میر صاحبہ۔ بیٹی
3۔ مکرمہ امۃ السلام صاحبہ۔ ہمشیرہ
4۔ مکرمہ بشریٰ کریم صاحبہ۔ ہمشیرہ
5۔ مکرمہ رابعہ طاہرہ صاحبہ (مرحومہ) ہمشیرہ

(ورثاء مرحومہ)

i۔ مکرم ملک اعجاز احمد صاحب۔ خاوند
ii۔ مکرم ملک رومان اعجاز صاحب۔ بیٹا
iii۔ مکرم ملک رحمان اعجاز صاحب۔ بیٹا
6۔ مکرمہ اختر اسلام صاحبہ (مرحومہ) ہمشیرہ

(ورثاء مرحومہ)

i۔ مکرم شہزادہ پرویز صاحب۔ بیٹا
ii۔ مکرم طارق محمود صاحب۔ بیٹا
iii۔ مکرم طلعت محمود صاحب۔ بیٹا
iv۔ مکرم طاہر محمود صاحب۔ بیٹا
v۔ مکرم طلال محمود صاحب۔ بیٹا
vi۔ مکرمہ سعیدہ لقمان صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

تحریک وقف جدید میں شاملین کی تعداد بڑھانے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2/جنوری 1998ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے یہ تحریک فرمائی کہ وقف جدید کو آئندہ نسلوں کو سنبھالنے کے لئے استعمال کریں اور کثرت سے وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ حضور نے نومبائعین کو کثرت کے ساتھ اس تحریک میں شامل کرنے کی بھی تحریک فرمائی اور اس مقصد کے لئے ایک الگ سیکرٹری وقف جدید مقرر کرنے کی ہدایت کی جو نومبایعین پر کام کریں۔

(الفضل 16/مارچ 1998ء)

چنانچہ مجاہدین وقف جدید کی تعداد 2009ء میں 5 لاکھ 37 ہزار سے تجاوز کر گئی۔

گلاب انگلش کٹ کی تازہ ورائٹی

گلاب انگلش کٹ کی تازہ ورائٹی خوبصورت رنگوں میں گلشن احمد نرسری میں دستیاب ہے۔ اپنے باغیچوں کو خوبصورت پھولوں سے سجانے کیلئے تشریف لائیں۔

اسی طرح پھل دار پودوں لیموں، میٹھا، کینو، مسمی وغیرہ کی تازہ ورائٹی دستیاب ہے اور موسم سرما کے خوبصورت پھولوں کی پنیری پٹونیا، پنزی، انٹرھینم، گیندا، ڈھلیا وغیرہ دستیاب ہیں۔

شادی اور دیگر تقاریب کے مواقع پر تازہ پھولوں کے اسٹیج کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے نرسری تشریف لائیں اور پہلے سے تیار کئے گئے اسٹیج کی تصاویر دیکھ کر اپنی پسند کے مطابق اپنا آرڈر بک کروائیں۔

(گلشن احمد نرسری ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

(بقیہ خلاصہ اختتامی خطاب حضور انور از صفحہ 1)

مل سکتی ہے تو واحد جماعت احمدیہ ہے جو ''محبت سب کیلئے ،نفرت کسی سے نہیں'' کا نعرہ لگاتی ہے۔

حضور انور نے جماعت احمدیہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائیدات اور نصرت کے بعض واقعات پیش کر کے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود کے ساتھ انی معک کا وعدہ پھر ایک نئی شان میں پورا ہو رہا ہے کہ آج یورپ میں بیٹھ کر خدا تعالیٰ کے بندے حضرت مسیح موعود کی آواز کو آسمانی لہروں کے ذریعے قادیان میں بھیجا جا رہا ہے اور قادیان سے نعرہ تکبیر اور اللہ اکبر کی آواز ان لہروں پر سوار امریکہ، یورپ، ایشیا، افریقہ، آسٹریلیا اور جزائر میں بھی گونج رہی ہے۔ دنیا کا وہ کون سا خطہ ہے جہاں سے حضرت مسیح موعود کا یہ پیغام دنیا کی ہمدردی کیلئے دنیا تک نہیں پہنچ رہا۔ پس یہ کوئی انسانی کام نہ تھا اور نہ ہے، یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے جس نے اپنے بندے سے وعدہ کیا کہ میں ہمیشہ کیلئے تیرا چارہ اور سہارا اور تیرا نہایت قوی بازو ہوں اور نہایت قوی سہارا بن کر آج تک اللہ تعالیٰ دکھاتا چلا جا رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ الٰہی جماعتوں پر آزمائشیں، ابتلاء بھی آتے ہیں اور نقصان بھی ہوتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ مخالف کے اس مقصد میں اسے کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا کہ وہ خدا تعالیٰ کے چلائے ہوئے سلسلے کو ختم کر سکے۔ حضرت مسیح موعود نے جب اپنی اس دنیا سے رخصت ہونے کی غمناک خبر جماعت کو سنائی تو ساتھ ساتھ یہ بھی تسلی دی کہ اللہ تعالیٰ نے جو میرے سے وعدہ کیا ہے، یہ صرف میرے ساتھ نہیں، اگر تم مومن رہے، تقویٰ تم میں قائم رہا اور تم میری بیعت کا حق ادا کرنے والے بنے رہے تو سن لو کہ خدا تعالیٰ قیامت تک تمہیں اپنے فضل اور تائید و نصرت کی خوشخبری دیتا ہے۔ فرمایا حضرت مسیح موعود کے حقیقی پیروکار وہی ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کے جاری نظام خلافت کو پکڑ لیا، خلافت کے ساتھ وفا اور اطاعت کا تعلق رکھا، یہ عہد کیا کہ میں نظام خلافت کے قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی کیلئے تیار رہوں گا اور اس عہد کو نبھانے والوں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کے یہ الفاظ کہ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے، کو خدا تعالیٰ نے پورا فرمایا اور پورا فرماتا چلا جا رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ، آج خدا سے ڈرو تا اس آخرت کے دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے، وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ موٹی باتوں جیسے زنا، چوری، تلفِ حقوق، ریاء، عُجب ،حقارت اور بخل کے ترک کرنے وغیرہ اخلاق رذیلہ سے پرہیز کر کے ان کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں ترقی کرے اور لوگوں سے مروت، خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آوے، خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے، خدمات کے مقام محمود تلاش کرے۔ آج دنیا طرح طرح کے فسادوں میں مبتلاء ہے اور نفسا نفسی کا دور ہے، اس صورتحال میں محبتوں، بھائی چارے اور ہمدردی مخلوق کی فصلیں اگانا ہر احمدی کا کام ہے۔ حضرت مسیح موعود جلسے کا مدعا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نرم دلی، باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کیلئے نمونہ بن جائیں۔ دنیا دیکھے اور کہے کہ یہ لوگ ہیں جو حقیقی امن پیدا کرنے والے لوگ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ امانت ایک وسیع لفظ ہے جس کا مطلب ہے کہ اپنی تمام تر ذمہ داریوں کے امین بنیں، چاہے وہ ذمہ داریاں جماعتی ہوں، ذاتی ہوں یا دنیاوی ذمہ داریاں ہوں، ہر ایک امانت کا حق ادا کرے۔ فرمایا کہ پھر تقویٰ یہ ہے کہ یہ انصاف کے تقاضے پورے کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ عہدوں کو پورا کرنے اور نیکیوں میں بڑھنے کے معیار بھی تقویٰ سکھاتا ہے۔ پس آج اگر ہم اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورے ہونے کے نظارے اپنی زندگیوں میں دیکھنا چاہتے ہیں تو اپنے محاسبے بھی ہمیں کرنے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑاتے ہوئے ہمیشہ صراط مستقیم پر چلنے کی دعائیں اپنے اور اپنی نسلوں کیلئے مانگنی ہوں گی۔ اپنی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا ہوگا۔ فرمایا کہ آج اس جلسے میں شامل ہر ایک اپنے دلوں میں پاک انقلاب پیدا کرنے کا عہد کر کے اٹھے تو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا یقیناً وارث ہوگا اور آج ایم ٹی اے کے ذریعے اس آواز کو سننے والے دنیا کے تمام احمدی جلسہ کے شاملین میں سے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے اندر ایک جوش اور تڑپ پیدا کریں اور دعاؤں سے اپنی سجدہ گاہوں کو تر کر دیں، اپنی راتوں کو اس طرح زندہ کریں کہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی قبولیت کے دھارے محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو آسمان سے اپنے اوپر اترتے ہوئے نظر آئیں۔ قادیان میں بسنے والوں کو بھی نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ اس بستی میں رہنے کا حق ادا کریں، اس کے تقدس کو قائم کریں اور دنیا داری کی باتوں کو بھول جائیں اور خدا تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ دنیا کا ہر احمدی ڈرتے ڈرتے دن بسر کرے اور تقویٰ سے رات بسر کرنے والا ہو۔

حضور انور نے شاملین جلسہ کے حق میں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کو شامل کر کے کچھ دعائیں کیں اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمارے حق میں یہ تمام دعائیں قبول فرماتا چلا جائے۔ آمین

حضور انور نے اختتام پر رقت آمیز اور پُرسوز اجتمائی دعا کروائی۔ جس کے بعد لندن اور قادیان دونوں طرف سے خدام، اطفال اور ناصرات الاحمدیہ نے قصائد، نظمیں اور نغمات پیش کئے جنہیں حضور انور کافی دیر تک بڑی دلچسپی کے ساتھ سٹیج پر ہی کھڑے سنتے رہے۔ اور پھر السلام علیکم کہہ کر جلسہ گاہ سے رخصت ہو گئے۔ اس جلسہ میں 18 سے 20 ہزار احمدیوں نے شرکت کی۔

وزارت صحت پاکستان میں صرف 5 ہزار ایڈز مریضوں کی رجسٹریشن، تعداد ایک لاکھ سے تجاوز

پاکستان میں طبی سہولیات کے فقدان، شعور کی کمی جبکہ بیماری کے حوالے سے معلومات نہ ہونے کی وجہ سے ایڈز کے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ مریضوں کی رجسٹریشن کا موثر طریقہ کار نہ ہونے کی وجہ سے ایڈز کے مریضوں کی تعداد حکومت کے تخمینے سے کئی گنا زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ ملک میں ایڈز کے پہلے مریض کی تشخیص 1984ء میں ہوئی۔ اس وقت تک وزارت صحت ایڈز کے 5 ہزار مریضوں کی رجسٹریشن کر چکی ہے تاہم حکومت کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق مریضوں کی تعداد 80 ہزار سے ایک لاکھ ہے جبکہ این جی اوز کی جانب سے جاری کئے جانے والے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں ایڈز کے شکار مریضوں کی تعداد ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ دنیا میں ایڈز کے شکار ہونے کی بڑی وجہ جنسی بے راہ روی ہے اس کے علاوہ انتقال خون میں احتیاطی تدابیر اختیار نہ کرنا اور ایک ہی انجکشن کا بار بار استعمال بھی بیماری کی وجوہات میں شامل ہے، اس کے علاوہ سڑک کے کنارے بیٹھے ہوئے دندان ساز بھی بیماری پھیلانے کا سبب بنتے ہیں جبکہ انسانی جسموں پر ہونے والی ''گدائی'' کے لئے استعمال ہونے والے اوزاروں سے بھی وائرس پھیلتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:18

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434,Fax:6213966

Best Return of your Money

انصاف کلاتھ ہاؤس

گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے

ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

صاحب جی فیبرکس

طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد

ریلوے روڈ۔ ربوہ

047-6212310

Woodsy... Furniture® Chiniot

فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے

Malik Center.Faisal Abad Road.

Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620

Mobile:0300-7705233-300-7719510

ماڈرن ویزہ ہیلپ لائن

یوکے، یورپ، مڈل ایسٹ، فار ایسٹ، سنٹرل ایشیاء امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا میں تعلیم سپانسر، سیر و تفریح کیلئے ویزہ کے حصول کی راہنمائی و دیگر متعلقہ معلومات کیلئے رابطہ کریں۔

ماڈرن ویزہ ہیلپ لائن

آفس نمبر 10 بالمقابل سیون الیون بیکرز

یونائیٹڈ مارکیٹ کالج روڈ ربوہ

رابطہ: 047-6211281-0334-6201286

FD-10

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی

مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید و فروخت کا با اعتماد آفس

کالج روڈ دارالبرکات ربوہ

فون آفس: 047-6215171

موبائل: 0333-6706641,0333-6714012

مغل بینکویٹ ہال ربوہ

ایک نام ایک معیار مناسب دام

کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے

کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش

لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام

پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون 047-6211412 03336716317